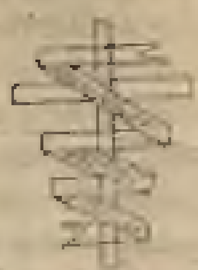
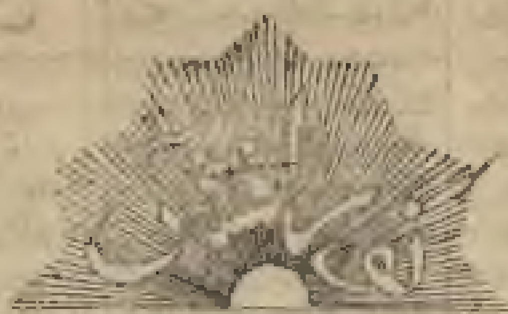
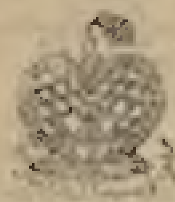








گلدستۂ اخبار

نور افشاں

مسیحی خوشی کی بنیاد

مسیحی مذہب دکھ اور مصیبت کا مذہب یعنی وہ مذہب جو غریبوں اور تکلیف مندوں کے مناسب ہے کہا گیا ہے اگرچہ یہہ قول سچ ہے تو بھی تمام دنیا میں کوئی دوسرا مذہب ایسا نہیں ہے جو مسیحی مذہب کے موافق خوشی سے معمور ہو اور جس میں اُس کے ماننے والوں کو فخر کرنے کی وجوہات کثرت سے ظاہر ہوتی ہوں حقیقت میں وہ ایک خوشی اور خرمی کا جو بیان سے باہر اور جلال سے بھری ہے بیان کرتا ہے بلکہ اُسی کی یہہ خاص غرض ہے کہ ہر ایک مسیحی آدمی کو اُس خوشی میں شامل کرے۔ اِس مذہب کے نوشتوں میں ایک یہہ حکم بار بار ملتا ہے کہ ہمیشہ خوش رہو ۔

یتیموں اور بیواؤں کی مصیبت کے وقت اُنکی خبر گیری کرنی مصیبت زدوں کو تسلی دینی ناامیدوں کو امید دلانی اور انسان کی ذاتی بدحالی کی تو اِس جہان میں حقیقی خوشی داخل کرنی یہہ اِس مذہب کا خاص کام ہے ۔

اُس نے جس بیشمار تکلیف زدوں کے دلوں میں وہ عجیب کام کیا ہے وہ اوروں کے لئے بھی کرنے کو مستعد ہے۔ اگرچہ مسیح خداوند مرد غمناک اور رنج کا آشنا کہلاتا ہے تو بھی اُس وقت میں بھی جب اُس نے ہماری خاطر مصیبت سہی اور صلیب کو اختیار کیا تھا وہ خدا باپ سے رفاقت کرکے نہایت خوش تھا۔ وہ لاوی کے بیٹوں اور بہت سے ملک کے باشندوں کے ساتھ جو اُسکو رد کرکے اور باوجود اُسکے کہ اُنکے حق میں بہت سخت تھے اُسی گھڑی یسوع نے روح میں خوش ہوکے کہا کہ اے باپ زمین و آسمان کے خداوند میں تیری تعریف کرتا ہوں ۔

رسول پطرس اِسی حقیقی خوشی کا آشنا ہوں قرار دیتا ہے کہ اُنہوں یسوع کو جو نہ دیکھا جان کر خوش [illegible] جسے اُس خوشی کے لئے جو اُسکے سامنے تھی شرمندگی کو ہیچ جان کے صلیب کو سہا اور خدا کے تخت کے دہنے جا بیٹھا عبرانی ۱۲: ۲ پھر پولوس روح القدس کی خوبیوں میں محبت ایمان اور اُمید کے ساتھ خوشی کو بھی شمار کرتا ہے۔ ادراک قلب کی روح کی جو خوبیاں ہیں سے کوئی دوسری نہیں جسکے سبب سے مسیحی کی صحبت اُسکے دوستوں اور رفیقوں کے نزدیک زیادہ پسندیدہ ٹھہرتی ہیں جہاں دل میں حقیقی خوشی ہو وہاں مزاج خوش اور چال چلن درست اور گھر بسنے میں صلح اور خیر خواہی ہوگی ۔

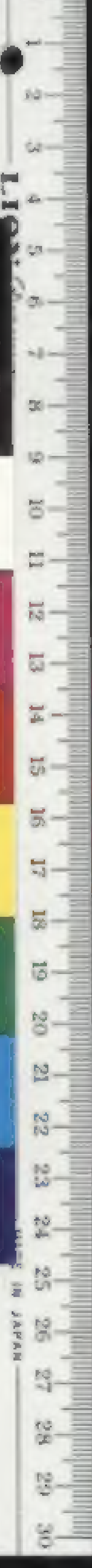
خدا نے ہمکو خوش رہنے کا حکم دیا ہے پس لازم ہے کہ ہم اُس حکم کو ماننے کے لئے اُس سے طاقت مانگیں اور ہر طرح کی کوشش کریں تاکہ نا اُمیدی میں مبتلا نہ ہو جائیں۔ پھر یہہ خوبی کیونکر حاصل ہو سکتی ہے یقیناً مسیحی خوشی اور فخر کرنے کی بنیاد وہ ہے وہ اُن بھیدوں پر جنہیں خدا نے بتلایا بغور کرنے سے یہہ بنیاد اور سبب کو سمجھیں ۔

۱۔ ہماری نجات گناہوں کی معافی مسیح کا کفارہ اُس کفارہ کی وجہ سے خدا کے ساتھ صلح اور مسیح کے شاگردوں میں شامل ہونا یہی سب باتیں حقیقی خوشی کی بنیاد ہیں جب خداوند کے ستر شاگرد واپس خوشی سے آئے کہ دیو اُنکے نام سے تابع ہوئے دکھ سکتے تھے تو خداوند نے اُنسے یوں کہا کہ اِس سے خوش نہ ہو کہ روحیں تمہارے تابع ہوتی ہیں بلکہ اِس سے خوشی کرو کہ تمہارے نام آسمان پر لکھے ہوئے ہیں۔ لوقا ۱۰ باب ۲۰ آیت۔ بیشک یہہ بے ایمان خوشی کا باعث ہے۔ گمان غالب ہے کہ پطرس رسول یہی خوشی اپنے دل میں رکھتا تھا جب اُسنے بہت برسوں بعد یہہ کہا کہ باوجودیکہ تم اب اُسے نہیں دیکھتے تو بھی اُس پر ایمان لاکے ایسی خوشی و خرمی کرتے ہو جو بیان سے باہر اور جلال سے بھری ہے۔ ۱ پطرس ۱ باب ۸ آیت ۔

۲۔ مسیحی خوشی کا ایک اور سبب یہہ ہے کہ خدا ہی اپنے دانا اور نیک انتظام میں سب چیزوں پر حکومت کرتا رہتا ہے۔ لکھا ہے کہ خداوند سلطنت کرتا ہے۔ زمین خوشی کرے۔ چھوٹے بڑے جزیرے شاد ہوویں۔ سب سے خطرناک حالتوں میں مارٹن لوتھر کا دل بھی قرار اور خوش رہا اسوجہ سے کہ وہ بخوبی یقین کرتا تھا کہ خدا ہی غضبناک لوگوں اور قوموں پر سلطنت کرتا ہے جیسا کہ ہر ایک مسیحی کا حق ہے وہ یہہ جانکر کہ خدا اپنا سب کچھ اُسکی بہتری کے لئے کرتا ہے خوش رہ سکتا ہے خوشی کی اِس بنیاد کی ایک نظیر حبقوق نبی کی کتاب کی آخری آیت میں پائی جاتی ہے۔ معلوم ہوتا ہے کہ وہ ضعیف اور تنگی کے وقت بھی فخر کر سکتا تھا کیونکہ اُس نے لکھا ہے کہ ہرچند انجیر کا درخت نہ پھولے اور تاکستانوں میں پھل نہ لگیں اور زیتونوں کے پھل جاتے رہیں اور کھیتوں میں کچھ اناج پیدا نہ ہو اور گلہ بھیڑ سالے میں کاٹ ڈالا جاوے اور گائے بیل تھانوں میں نہ رہیں تو بھی میں خداوند کی یاد میں خوش ہی رہوں گا۔ میں اپنی نجات کے خدا کے سبب خوشوقت ہونگا حبقوق ۳ باب ۱۷ و ۱۸ آیت ۔

۳۔ خداوند کی بادشاہت کا پھیل جانا یعنی سارے ملکوں میں مسیحی مذہب کا رائج ہو جانا۔ خدا کے لوگ اِس بات پر کیوں فخر نہ کریں؟ کیونکہ خداوند تخت پر بیٹھا ہے اور اُسکی نسبت یہہ وعدہ سچ اور برحق ہے کہ میں تجھے قوموں کا وارث کرونگا اور زمین سراسر تیرے قبضہ میں کر دونگا۔ زبور ۲ باب ۸ آیت قدیم زمانہ میں مسیحیوں نے فخر اور خوشی کے ساتھ تمام دنیا میں کلیسیا کے آئیندہ کی کامیابی اور ترقی کو یاد کیا اور جس وقت سے کلیسیا دنیا میں قائم ہوئی تب سے اُسکے ممبر اُس آئیندہ ترقی اور جلال کا خیال کرکے خوش رہے ہیں بلکہ آج کل ہزارہا خادمان دین اور کلیسیا کے ممبر اِنجیل کی جلد پھیل جانے کی خبر سے تسلی اور اُمید حاصل کیا کرتے ہیں ۔

۴۔ مسیحی خوشی کی ایک اور وجہ یہہ ہے کہ مسیحی لوگ اپنے دوستوں اور رشتہ داروں کو اکثر خداوند کے پیرو ہوتے دیکھتے ہیں۔ اُسکو خوشی کا باعث جانکے یوحنا نے یوں لکھا ہے کہ میرے لئے اُس سے بڑی خوشی نہیں کہ میں سنوں کہ میرے فرزند سچائی میں چلتے ہیں۔ ۳ یوحنا ۴ آیت۔ اِس سے زیادہ کونسی بات مسیحی کے دل کو خوش کر سکتی ہے کہ جس کے لئے وہ [illegible]



حفظ صحت

شراب خانہ خراب

شراب ہمارے جسم کو کسطرح نقصان پہنچاتی ہو اور چاے اسکے کیا مفید ہو

ازجناب مولوی [illegible] الدین ماسٹر مشن کلاس [illegible]
جو مولوی [illegible] کے جلسہ [illegible] مشن سکول ہال میں پڑھا گیا

اگر ہم اپنے جسم کے ہر ایک جزو کو جدا کریں۔ اور تولیں تو معلوم ہوگا کہ ایک تندرست اور اوسط درجہ کے قد کا شخص ایک سو بیس سیر جیسا چھٹانک ہوگا جس میں

غذایں (منرل میٹر فار دی بونز) ½ ۳ نمبر

چربی (فیٹ فار ہیٹ) ½ ۲ نمبر

گوشت (فلش فار مومنٹ) ½ ۱ نمبر

پانی (پٹھوں اور نسوں کے تر کرنے اور خون کے بننے کیلئے

پانی) ½ ۱۱ نمبر

اگر ہم اس خون کی جزو کو جدا کریں تو ۱۰۰ نمبر خون میں ۹۰ نمبر صرف جزو اور ۱۰ نمبر پانی ہو۔ اور ہمارے تمام جسم میں چہار حصہ پانی ہو۔ یوں کہیں کہ چار اور ایک کی نسبت ہو جب ہم کو بھوک لگتی ہو تو ہم کھانا کھانا چاہتے ہیں۔ اور اگر کھانا نہ ملے تو ہم خیال کرتے ہیں کہ ہم تو کمزور ہونے لگے لیکن ہمکو تو ۴ حصہ خوراک چاہئے اور چار حصہ پانی ۔

بعض لوگ نشی عرق بہت استعمال کرتے ہیں کیونکہ ان میں پانی سے کچھ زیادہ بہتر ہوتی ہو جو انکو طاقت دیتی ہو بس وہ پہلے کی نسبت زیادہ کام کرنے لگتے ہیں۔ تب انکو خیال ہونے لگتا ہو کہ بیار درد میں اور بہتر کشش میں بڑی قوت ہو۔ آؤ ہم ذرا غور سے دیکھیں کہ کیا یہ ایسا ہی ہو۔ جب ہم اپنی غذا کو کھاتے ہیں تو ہمکو ایک ایسی چیز کی ضرورت ہوتی ہو جو اسکو گلا دے اور یہ ایسا پتلا عرق بنا دے کہ وہ خون کی طرح بصورت میں ان باریک رگوں میں پھیل جاوے اور جسم کے ہر حصہ کو تر و تازگی ہو جاے۔ لیکن صرف پانی ہماری خوراک کو گلا سکتا ہو۔ اگر ہم ایک پانی کی بوتل میں اور شراب کی بوتل میں بھی ایک پکے ہوئے گوشت کا ٹکڑا ڈالیں اور دونوں کو ہلائیں تو پانی والا جلدی گل جائیگا۔ لیکن شراب والا سکڑ جائیگا۔ اور اسپر جھریاں پڑ جاوینگی لیکن کبھی جلدی نہیں گلیگا کھانا کھانے کے بعد سب سے اول ہمکو ایسی چیز چاہئے جو جہانتک ہوسکے جلدی ہماری خوراک کو ہضم کرے اور بعد ازاں ان اجزا جسم کے ہلکے ہوئے حصوں کو نئی طاقت دے لیکن ہضم ہونے سے پہلے اسکو وہ جیسا عرق بنجاے اور یہ عمل صرف پانی ہی کر سکتا ہو۔ اگر ہم اپنی غذا کے ساتھ شراب پیویں تو ہم نہیں جانتے کہ ہماری خوراک ہضم ہوگی یہ بہتر نکلی ہے جیسا کہ کبھی آپ نے دیکھا ہوگا کہ سانپ اور اور جانوروں کو ڈاکٹر بشرٹ میں ڈالکر رکھتے ہیں تاکہ انکی شکل برقرار رہے۔ اگر ہم بیر پئے کھانے کے ساتھ پیویں تو صرف پانی جو اس میں ہو ہماری غذا کو گلا دیگا لیکن وہ چیز جسکو ہم کہتے ہیں کہ یہ چیز ہمکو طاقت دی۔ ایک قسم کی سپرٹ یا تیزاب ہو جو پانی کو کھینچ لیتی ہو اور آخر کار معدہ اسی سے الگ ہو جاتا ہو۔ ہمکو اسکا نہ جلد معلوم ہونے کا باعث یہ ہو کہ ہمارے جسم کو اسکی ضرورت نہیں اور اس سے جدا ہوا جاتا ہو۔ بعد ازاں معدہ سے الگ ہو کر وہ معدہ کی باریک رگیں جو بہت ہی پتلی ہیں لیکن چونکہ خون بھی اسے پسند نہیں کرتا۔ اپنے ساتھ لیکر فوراً پھیپھڑوں کی طرف دوڑتا ہو اور یہ وہاں جاکر چربی کو آگ لگا دیتا ہو۔ اور ایسی گرمی پیدا کرتی ہو جس سے جسم کے تمام مسام کھل جاتے ہیں۔ اور کچھ تو پانی کے رستہ نکل جاتا ہو اور کچھ گردوں کی حرکت سے زائل ہوتا ہو ۔

مندرجہ بالا کی تقریر سے صاف ظاہر ہو (۱) تو ہمارے جسم کو اسکی ضرورت نہیں (۲) یہ ہمارے چربی کے ذخیرہ کو جلا دیتا ہو جو ہمارے جسم کے استعمال کیلئے قدرت نے رکھا ہو اور چونکہ یہ خون کے جزو آکسیجن کیطرف کے ہونے جلا نہیں سکتا جیسا کہ آگ ہونے آکسیجن کے جل نہیں سکتی۔ تو نتیجہ یہ ہوتا ہو کہ ایسے منشیات اس آکسیجن کو ضائع کر دیتی ہیں جو ہمکو زندگی بخشتی ہو۔ بس یہ ثابت ہوا کہ دراصل یہ ہماری طاقت کو کم کرتی ہیں ۔

جب ہمکو پیاس لگتی ہو تو ہمکو پانی کی ضرورت ہوتی ہو۔ اب آؤ ہم معلوم کریں کہ اس پیاس کا کیا باعث ہو۔ یہ وہی جو حلق اور معدہ کے جھلی کے خشک ہو جانے کا باعث ہو۔ جب ہماری پیاس بجھانے کیلئے ایک ایسی چیز کی ضرورت ہو جو اس خشک جھلی کو تر کر دے۔ اسلئے بجھانے سے مراد ہوتا ہو کہ ہمارے اندر کسی قسم کی آگ لگ رہی ہو جسکو ہم ٹھنڈا کرنا چاہتے ہیں۔ برانڈی کا ایک چمچ اپنے منہ میں رکھو کیا وہ کچھ ترمی بخشیگا یا آگ کو بجھا دیگا نہیں بجھا تو ایکطرف وہ جیسے ڈال دیگا۔ اور درد پیدا کریگا۔ اور آخر کار تم اسکو دیر تک منہ میں نہیں رکھ سکتے اور اگل دینا پڑتا ہو لیکن اگر ایک چمچ کے علاوہ تم ایک گلاس برانڈی کا پی لو۔ تو تمہاری پیاس کو کم کریگا۔ معاذ اللہ وہ تو معدہ میں ایک آگ لگا دیگا لیکن اگر تم ٹھنڈے پانی کا ایک گلاس پیو تو تمہاری خشکی جاتی رہیگی اور جلن دور ہو جاوینگی اور ساتھ تمہاری غذا ہضم ہو جاوینگی۔ اب ہمکو معلوم ہوا کہ پانی سب پینے کی چیزوں سے عمدہ ہو۔ کیونکہ ایک تو وہ غذا کو معدہ میں گلاتا ہو (۲) وہ جسم کے اعضا کی تمام حرکتوں میں مدد دیتا ہو (۳) اسکا خون بنتا ہو (۴) جسم میں اصلی عرق یہ ہو (۵) غذا کی جذب کی ہوئی اجزا کو مختلف مساموں میں گردوں اور انتڑیوں میں پہونچاتا ہو ۔

منشیات کے شراب والے حصہ کو الکوحل کہتے ہیں۔ یہ نام عرب کے کیمیا دانوں نے اسکو دیا ہو۔ یہ ایک جوہر لطیف ہوتا ہو اور پانی کے ساتھ خوب ملجاتا ہو لیکن اسکو علیحدہ کرنا مشکل ہو۔ وہ جسکی ہم برانڈی۔ جن وغیرہ کو ہم سپرٹس کہتے ہیں کیونکہ ان میں پانی کم ہو اور آدھے سے

زیادہ تر یہی سبب ہے کہ گرم ملکوں میں لوگ چاے پیتے ہیں لیکن چاے ... سے مضر ہے کیونکہ وہ تھوڑی دیر تک ہی رہتی ہے ۔ بلکہ اس کا نقصان زیادہ ہوتا ہے ✦

بعض لوگ خیال کرتے ہیں کہ جبتک ہم ایک گلاس برانڈی کا نہ پی لیں کوئی کام نہیں کر سکتے اور جب پی لیتے ہیں تو ہم تازہ دم ہو جاتے ہیں اور کہتے ہیں کہ اب ہم خوب کام کر سکتے ہیں کیونکہ کچھ دیر تک تو وہ درحقیقت بڑی تیزی سے کام کرتے ہیں ✦

اب ہم کو اس پر بھی غور کرنا چاہیے کہ اس کا کیا باعث ہے اگر وہ کچھ کھانا کھا لیتے اور پانی بھی پیتے جیسا کہ غذا لگتی ہے تو ہضم ہوتی پھر خون کے ساتھ ملکے تمام جسم میں جاتی ۔ اور جب اسکو یہی طاقت لیتی تو دیکھئے اسمیں کتنی دیر لگتی ۔ تمام چیزیں جو پانی میں فوراً گھل جاتی ہیں معدے کے حالتوں میں جلدی سے اٹھا لی جاتی ہیں جب ہم شراب پی لیتے ہیں تو یہ فوراً خون کے ساتھ مل جاتی ہے چونکہ اسکو ہضم کی ضرورت نہیں ہوتی وہ بہت گردش کرنے لگتی ہے اور جلد اس سے ... جو بجلی کی کشش کرتا ہے تب یہ اسکی رگوں میں گردش کرتے ہوئے پٹھوں کے پاس جا کے ایسی آگ لگا دیتا ہے تب ہم خیال کرتے ہیں کہ ہم نے تو بڑا عمدہ کھانا کھایا ہے بلکہ معلوم ہوا کہ اس زور کا یہی باعث ہے اور جب ذرا ... بھی ہو جاویں تو دشمن کا بھی مقابلہ کر سکتے ہیں ✦

لیکن کیا کچھ عرصہ زور بھی رہا نہیں ہرگز نہیں ۔ بلکہ یہ تھوڑے وقت کے لئے تھا ۔ اور وہ سال ہم نے بجلی برابر کے ذخیرہ میں سے خرچ کیا لیکن اس کے عوض کچھ نہیں کیا مجھے دو برس ایک دفعہ مجھے اور میرے چند دوستوں کو کچھ سات میل کے فاصلہ پر جانا تھا چونکہ وہ سست تھا مجھے جانے کا ارادہ کیا کہ وہ زیادہ تیزی سے عمل ہو ... جب میں اپنی تیزی کی رفتار سے تین میل تک آیا تو میرا تمام بدن پسینہ پسینہ ہو گیا اور سانس پھول گیا ۔ آخرکار میں درخت کے نیچے سڑک کے کنارے آرام کو بیٹھ گیا ۔ آدھ گھنٹہ کے بعد کیا دیکھتا ہوں کہ میرے ساتھی آ پہونچے ۔ لیکن مجھے ابھی اور آرام کرنے کی ضرورت تھی حالانکہ وہ ... نکلے ... جب مجھے معلوم ہوا ... لیکن آگے جانے کو تیار تھے ✦

یہی حال اس شخص کا ہے جو کام کے وقت شراب پیتا ہے وہ کچھ دیر تک تو خوب کام کئے جاتا ہے تھوڑی دیر کے بعد تھکا جاتا ہے اور اگر پھر چاہتا ہے تب بھی تو اسے ایک گلاس اور پینا چاہیے نہیں تو باقی کام ان تھکے ہوے ... ہوگا ۔ کیونکہ اس نے پٹھے کے ذخیرہ سے خرچ کیا اور جمع نہیں کیا ۔ سب لوگ تجربہ سے ثابت کر سکتے ہیں کہ اگر وہ عمدہ کھانا کھاویں تو وہ دن بھر کام بڑی درستی اور تیزی سے کر سکتے ہیں لیکن اگر وہ کھانے کے ساتھ ایک گلاس برانڈی کا بھی پی لیویں تو وہ تھوڑی ہی دیر تک تیزی سے کام کر سکتے ہیں اور پھر ضعف تیزی سے ✦

آدمی بھی کی بابت بھی ذرا غور کریں ۔ شراب کو لوگ بڑی گرمی اور سردی میں پیتے ہیں ۔ فرض کرو کہ ایک زمیندار کھیتی باڑی کا کام کر کے آیا ہے وہ کہتا ہے کہ مجھے شراب کی ضرورت ہے کیونکہ بڑی گرمی پڑتی ہے اور تھک گیا ہوں ۔ ایک اور شخص باہر سے آ کر کہتا ہے کہ مجھے شراب کی ضرورت ہے کیونکہ سردی پڑتی ہے اور دونوں میں یہ بھی تو عجیب بات ہے ۔ ایک کا جسم تو بالکل خشک ہے کیونکہ پسینہ کے راستہ اسکے جسم کی تری کا بہت حصہ خارج ہو گیا ہے اور اسکے خون میں گرمی بڑھی ہے ۔ اور دوسرے کو تری گھٹی ہے کیونکہ سردی کے موسم میں اسکے بدن کی گرمی کم ہو گئی اور اسکا خون بہت آہستہ گردش کرنے لگا ہے ۔ ایک کو تری کی ضرورت ہے دوسرے کو گرمی کی ۔ پہلے کو تو صرف پانی کی ضرورت ہے کیونکہ اگر وہ شراب پیوے گا تو وہ خون میں گرمی پیدا کریگا ۔ لیکن اسکو گرمی کی ضرورت نہیں بلکہ وہ تو ٹھنڈا ہوا چاہتا ہے ۔ جو شخص لوہے کے ... بڑے بڑے تنوروں کے کام لیتے ہیں ... کبھی آگ نہیں بجھائی جاتی خوب جانتے ہیں کہ انکی گرمی بیئر کے پینے سے کم نہیں ہوتی ۔ شیفلڈ جیسی جگہ جاکر دیکھیں جہاں لوگ کم کپڑے پہنکر اور چہرہ ... کھول کر کے گلا ... پگھلی ہوئی دھات نکالتے ہیں اور سانچوں میں ڈالتے ہیں تو کیا یہ لوگ بجلے بدن سے پسینہ کی لہریں جاری ہوتی ہیں جن سے شراب پیتے ہیں ۔ نہیں ! بلکہ ٹھنڈی ہی چاء ✦

لیکن کیا سبب ہے کہ چاء ایسے کام کرنیوالوں کے لئے شراب سے زیادہ مفید ہے ۔ یہ تو ظاہر ہے کہ جب وہ ایسی گرم جگہ میں کام کرتے ہیں تو پسینہ سے انکے جسم کی تری بہت کم ہو جاتی ہم عموماً خیال کرتے ہیں کہ پسینہ سے بدن کو کمزوری ہو جاتی ہے جسم کو کمزور ہو جاتا اس پسینہ کی قسم پر منحصر ہے جو جلد کے بدن سے نکلے ۔ اگر صرف پانی نکلتا ہے تو صرف ہم پانی کھوتے ہیں ۔ لیکن اگر پانی کے ساتھ کچھ اور بھی ہو تو ضرور کمزور کرینگے جب پسینہ اکثر محنت سے پیدا ہوتا ہے تو صرف پانی ہی نکلتا ہے ۔ لیکن اب ہمکو سوچنا چاہیئے کہ چاء میں ایسی کونسی قوت ہے جو پسینہ کی تلافی کرتی ہے جس کا پودا اس زمین سے جسم میں ہو جاتا ہے ایک مفید چیز کھینچ لیتا ہے جسکو کہتے ہیں یہ خاص چاء میں ہے جو اگر ایک آدمی اوسط ہونی ہے یا ... میں ایک ... اسی چیز میں ایک عجیب طاقت ہے جو بدن کی قوت کو برقرار رکھ سکتی ہے یا نونس ... ثابت کیا ہے کہ اگر آدمی تین پاؤ چاء گرم پیا کرے ایک دن میں کھا وے تو اسکو کسی اور چیز کے کھانے کی ضرورت نہیں ہے یہ ... کہ محنتی لوگ چاء پیتے ہیں جو انکی طاقت اور پسینہ کی تلافی کر دیتا ہے ✦

کیا چاء میں اسکے سوا اور بھی کوئی خاصیت ہے ۔ ہاں یہ ... اور گردوں کو بڑا فائدہ دیتا ہے وہ خاصکر ان لوگوں کے دماغوں کی جو بہت کام اور مطالعہ کرتے ہیں ۔ یہی چیز کوکو قہوہ میں پائی جاتی ہے لیکن یہ دونوں پودے ان ملکوں میں بہت زور پیدا ہوتے ہیں جہاں چاء پیدا ہوتی ہے اور کوکو اور قہوہ چین میں کبھی نہیں پیدا ہوگا ۔ بلکہ عرب سیلون ویسٹ انڈیز اور ... پیدا ہوتا ہے ✦

دیکھئے قدرت نے انسان کے لئے مختلف ملکوں اور مختلف موسموں کے لئے مختلف ذخیرے پیدا کئے ہیں کہ جس سے انسان اپنے خرچ شدہ ذخیرہ میں کچھ نہ کچھ جمع کرے اور "صبح سے شام تک برابر کام کرتا ہی رہے" ✦

کیا قدرت نے بیفائدہ چین کے ایک بڑے قطعہ میں ...

قریب دو سو امام مہرلی انگریزوں کا صرف چار کی بیماریاں انکا دور ہو
بعض خاص اسی لئے ہیں کہ انسان اپنی قدرتی ضرورتوں کو پورا
کر سکے۔ یہی سبب ہے کہ چار کا استعمال بہت جلد ہو جاتا ہے۔ اور
ہر سال تمام دنیا کے آدمی سے زیادہ باشندے ایک ارب ۹
کروڑ سیر استعمال کرتے ہیں۔ ایک ڈاکٹر صاحب نے منشیات
کو زہر لکھا ہے کیونکہ وہ کہتے ہیں کہ یہ وہی عمل کرتی ہیں جو
بعض زہر کیا کرتی ہیں۔ یہ دماغ کو اور تمام عضووں کو کمزور
کر دیتی ہیں بلادت ذہن ضعف قوت دل اگر کمزوری پائی
دیر سستی اعضاء و اندام و استرخائے آلات ہضم و تحلیل
صفراء و سوداء نا روائے دست و امتلاء رطوبت و سلسلہ اتنا
وبے بجوز ہیضم و حزن غم و رعشہ تشنج وسکتہ۔ و مرگ مفاجات۔
اسہال کبدی۔ نفخ زاید۔ بے وقت و بلا ضرورت وقوع احتلام
و وجع مفاصل و فالج۔ یہ سب امراض انہیں کی حضرت خرابیاں
ہیں جیسا کہ اکثر آپ نے عیاش خوشامدیوں اور امیروں کا
حال دیکھا ہوگا۔ اور بڑھاپا گیا ہیں زیادہ سکی وجہ کیا کچھ نہیں
جانتا۔ ڈاکٹر لیڈن بیلیفر صاحب نے بڑے تجربہ کے بعد ثابت
کیا کہ جسقدر خالص بیر کے ۹۰۰ حصوں میں صرف ایک حصہ
ہی جو خون بڑھاتا ہے۔ جرمن کی لیگ صاحب بھی کیمیل خیز
ہیں بیان کرتے ہیں کہ منشیات کچھ دانشہ اور دستہ آشنہ کرنیکا
صرف یہی مطلب ہوتا ہے کہ جس چیز سے خون بنے اسکو اسی سے
جدا کر دیا جاوے۔ وہ کہتے ہیں کہ ہم تجسیمی علم کیمیسٹری سے
ثابت کر سکتے ہیں کہ دو روپیہ کی آٹا میں زیادہ تر طاقت ہی بہ نسبت
ابھی بیر کی آٹھ بوتلوں میں اور اگر کوئی شخص اسی قدر بیر
روز پیا کرے تو تمام سال کے بعد اسکو اتنی قوت ملیگی جتنی
دھائی سیر آٹے یا ایک سیر گوشت میں ہے۔ اب خیال کیجئے
کہ جب یہ حال خالص بیر کا ہے تو بیر بہت ہی نقصان
پہنچانے والی ہوگی۔ جو اس کا حال ٹانکوں میں ہے کہ ادھر
کمبخت دیکھو کہ جو لوگ اسکے پینے کے عادی ہیں جلبے
ہیں [illegible] اسکا اثر کو معلوم ہو جاوے۔ اور جو لوگ
بچے ہیں [illegible] زیادہ [illegible]

دیتیں اور بہت سی چیزیں ہضم ہوتی جاتی ہیں تاکہ جسم فرح یا دہ
نشہ پیدا ہو۔ جوان لڑکوں کو جو معدہ میں جب یہ داخل ہوتی ہیں
اور زیادہ زیادہ تشنگی بڑھتی جاتی ہے جتنا زیادہ آدمی پیتا
ہے۔ جبتک اسکا دہن اور حلق بالکل خشک اور گرم رہے جیسا
نہ جاوے۔ علاوہ اسکی زبان جل اور سوج نہ جاوے بیٹھا جاتا ہے
دوسرے دن ایک بڑی سخت درد سر میں پیدا ہوتی۔ کیونکہ اسکا
دماغ اس زہریلی الکوحل سے جو اپنے خون کے ساتھ
ملایا ہو جل گیا ہو۔ چاہئے تو تھا کہ الکوحل جیسا کہ ہم لوگ سمجھے
ہیں پیاس کو بجھا دیتا چاہئے تھا۔ اور تری بھی دیتی چاہئے
تھی۔ لیکن اب صاف ظاہر ہو گیا بجائے الکوحل اسکے برخلاف عمل
کرتا ہے۔ لیکن بعض لوگ خیال کرینگے کہ ضرور اسمیں کچھ تو بعض
لوگ پیتے ہیں تو موٹے ہوتے جاتے ہیں۔ مگر وہ ذرہ غور کریں
تو معلوم ہو گا کہ آدمی جب بڑھے ہونے لگتے ہیں تو بڑا موٹے
ہو جاتے ہیں یا پیٹ۔ ہمارے جسم کا ظاہری تنزل یا موٹا پن
ہی بیماری میں ہے بعضوں کا مزاج موٹا ہونے سے تنزل کرتا ہے
اور بعضوں کا دبلا ہونے میں۔ پس جو ایک شخص شراب پینے میں
موٹا ہونے لگتا ہے اور دوسرا دبلا تو دونوں سے یہ ثابت ہوگا
کہ زہر دونوں میں اثر کر رہی ہے اور دونوں قبر میں جلد
کو جاتے ہیں +

چوہوں پر آفت سب چوہے چوہیاں اگر دیکھیں
چھوٹے چیونٹیاں کھٹمل جھینگر اور حشرات الارض لال بیگ
مکھی وغیرہ سب دفع ہو جاتے ہیں قیمت ساڑھے سات جنس آنے
دی جن سیلان کمپنی جنرل ایجنٹ بمبئی سے ملتی ہے +

جلسہ انجمن اسلامیہ پٹیالہ

جناب اڈیٹر صاحب اخبار نورافشاں۔ مضمون مندرجہ ذیل مختصر
میں بھیجتا ہوں مہربانی کرکے اسکو کسی گوشہ اخبار میں درج فرما کر
ممنون فرماویں +

بخدمت [illegible] یہاں انجمن اسلامیہ قرار پایا ہے۔ میرے ایک معزز
دوست نے فرمایا کہ یہ انجمن عیسائی مذہب کی مخالفت کرنے کو
منعقد کیا گیا تھا اگر چہ انہوں نے اس مقصد کو ظاہر نہیں
رکھا اور اگر رکھتے تو بھی کچھ عیسائی مذہب کا نقصان نہ کر سکتے
کیونکہ دنیا کے بڑے بڑے سلاطین اسکے برخلاف ہوئے اور
جو کچھ کر سکتے تھے کیا مگر جتنا زور کرتے تھے اتنا ہی زیادہ ترقی
آئی تو یہ انجمن کیا حقیقت رکھتا تھا۔ اس انجمن کا جلسہ
۱۰ فروری سنہ ۱۸۹۵ء کو ہوا۔ اس میں بھی حاضر ہوا اور جناب مولوی
قدرت اللہ صاحب عیسائی بھی تشریف فرما تھے۔ اسمیں دو
مضمون دربارہ اتفاق پریزیڈنٹ اور سکرٹری صاحب نے
پڑھے فصاحت اور بلاغت سے خالی تھے اگر انکی فصاحت ہے
سے کیا فائدہ جبکہ اسلام کی بنیاد ہی کمزور ہے اور دو طالب
خوشخطی نے بھی ایک تقریر بڑی خوبی اور عمدگی کے ساتھ
اپنی زبان گوہر فشان سے دربارہ اتفاق فرمائی جس کو کہ
پرتاثیر تقریر سے بہت لوگ محظوظ ہوئے مگر وہ لوگ جن کا دل
تعصب کی جہالت سے بھرے ہوئے تھے سخت ناراض ہوئے
اور ایک شخص کھڑا ہو کر بڑے جوش سے اپنی سلامی خطبہ گوئی
کرنے لگا۔ اور کہا کہ کس واسطے عیسائی لوگ اس جلسہ میں
آئے جبکہ ہمارے مذہب میں یہود و نصاریٰ سے خلا ملا منع کیا
گیا ہے۔ پریزیڈنٹ و سکرٹری صاحب تو یہ چاہتے تھے کہ ہم بھی
اس جلسہ میں ممبر بنائے جاویں۔ چنانچہ سکرٹری نے مجھ سے اور
مولوی صاحب سے ممبروں کی فہرست میں نام لکھوانے کو کہا
میں طالب حق ہوں کون سنتا ہے۔ آخر کار اسی شخص کی رائے
غالب ہوئی اور پریزیڈنٹ صاحب کو مجبوراً یہ نتیجہ [illegible]
ہمیں ممبر نہ بنائے جاویں۔ دوسرے روز اسی شخص نے ایک
مسجد میں کچھ لیکچر دیا اور جہاں تک ہو سکا عیسائیوں کے ساتھ
مسلمانوں کو ملنے جلنے سے منع کیا اور جو کچھ کہ بک سکتا تھا بکا
عیسائیوں کے حق میں کیا اتفاق ہے اس انجمن کے پریزیڈنٹ جی
وہاں حاضر تھے انہوں نے بڑی دلیری سے اسکی گفتگو کی
مخالفت فرمائی (آمین) یہی کام ہو [illegible] پریزیڈنٹ صاحب
اور ان کا [illegible] انجمن مذکور کے سکرٹری صاحب سے ایک تحریری
مباحثہ شروع ہو چکا ہے جس میں [illegible] دو سوال تحریری ان کی

خدمت میں ارسال کئے ہوئے ہیں۔ اول خدا کے کلام کے کیا نشان ہیں۔ دوم جو نشان آپ لگاتے ہیں اُنکی وجہ بھی بتلانی چاہئے کہ کس واسطے یہ ضرور ہیں۔ سوم قرآن کس طرح سے کلام اللہ ہے جو جواب بھیجے گا زر انعام فوراً اُسکو دیا جائیگا۔ اگر وہ اُسی طرح دسٹ صاحب کے دام میں آگئے تو جواب کی اُمید نہیں کامل مگر ہم کو اُمید ہے خدا اس شخص پر فضل کرے اور اسکے مُردہ دل کو اچھا بنا دے۔ راقم ف م از ۔۔۔

قابل توجہ گورنمنٹ

پہلے سے یہ مشہور تھا کہ ہر قصبہ و ہر شہر کے ڈاکخانہ میں بنک جاری ہوگا تمام لوگ خوش ہو رہے تھے کہ سبحان اللہ ہماری گورنمنٹ کے کیسی سلطنت کی تعریف کر نہیں سکتے ہوگا۔ الغرض ۔۔۔ کی خوشی میں ملک کے قرض لینے کی تمنا میں خوش ہو بیٹھے تھے بعد میں یہ کھلا کہ ۔۔۔ ہی ٹوٹ گئے تھے مگر اہلکاروں کو البتہ خوشی تھی۔ اب ایک نئی بات سننے میں آئی یا تو مجھے ہی کچھ خبط ہو گیا یا یہ واقعی ہی سنا جاتا ہے کہ ملازمان ڈاکخانہ پر تشدد ہے کہ جس طرح ہو سکے بنک میں روپیہ داخل کراؤ ورنہ برخاست یا معطل کئے جاؤ گے یہ دیر کی بات ہے اگر کوئی غریب ایسا کرے تو گدا اور بھیک مانگنے والا کہیں گے تو اسپر نہیں کہ ہماری گورنمنٹ عالی حوصلہ ہے ملازمان پر ایسا بوجھ ڈالے کہ جس سے نوکروں کو بھی عار آئے۔ اب ہم حیران ہیں کہ اسکی صداقت کس طرح دریافت ہو کہ سو قوت و معطل شدہ ملازم کہ جو حکم اسی جرم میں ہوئے ہیں راگ گاتے پھرتے ہیں مگر ہم کو یقین نہیں آگے خدا کو ہستے کچھ ہماری سرکار میں کھاتا اگیا ہے گورنمنٹ تک رسائی نہیں کہ جو کچھ عرض کیا جاوے ڈاکخانہ والے غفلت میں التجا کرتے پھرتے ہیں اور روپیہ بھیک مانگتے ہیں جندے جمع ہوتے ہیں تب نمبروں کی بھرتی کرتے ہیں یہ کیونکر بڑی شرم آتی ہے کہ اگر ایسے بھلے کے موافق چندہ دیں تو اہانت گورنمنٹ اور اگر گورنمنٹ کے وصلے کے موافق دیں تو ہندوستانیوں کی کیفیت سو حضرت حیرانی ہے کیا کیا جاوے۔ ملازمان ڈاک کی تو خصوصاً مو بیگی ختم آئی ہے لیکن سب بیبسی کا عالم ہے ✦

لہذا ہم اپنی گورنمنٹ عادل سے نہایت ادب کے ساتھ عرض کرتے ہیں کہ چاہیے ملازمان ڈاک پر ہرگز ہرگز تشدد نہ کیا جاوے اُنکا یہ کام نہیں کہ وہ منت خوشامد کر کے لوگوں سے روپیہ جمع کرا دیں بلکہ اُنکا کام یہ ہے کہ وہ گورنمنٹ کے حکم کو لوگوں میں مشتہر کریں ✦ راقم ایک سیاح

زرافشاں بھکو امر مذکورہ بالا کی بیسی بابت صحیح کا علم نہیں ہے لیکن اگر یہ امر واقعی ہو تو گورنمنٹ کے قابل توجہ ہو ✦

اخبارات تاربرقی

بمبئی ۱۰ فروری۔ اخبار ٹائمز آف انڈیا کے نام ایک خاص تار میں مضمون کا آیا ہے کہ روسیوں کے روکا من کر لینے سے ترکی اور مصر میں بڑا جوش پھیل رہا ہے۔ انگلستان اس معاملہ میں بالکل لندن سے الگ ہے ✦

کلکتہ ۔ فروری۔ کل ٹانگا میں ہرتہ جو ہیرات کی بڑی بڑی دوکانیں ہیں آئی ہیں چوروں نے ہیرا اور جواہرات کے صندوق توڑ کر ۔۔۔ ہزار کے جواہرات اور زیور نکال لئے ✦

قاہرہ ۱۰ فروری۔ خرطوم میں ایک تار جنرل گورڈن کے متعلق یہ بیان کیا گیا ہے کہ تار برسے سوڈان کو بحال کیا گیا ہے اور مشہور کیا گیا ہے کہ انگریز مہدی کی مدد کرینگے اور تجارت غلاموں کے متعلق جو تجویز کی تھی وہ پلٹا دی جاویگی جنرل گورڈن کل خرطوم ہو پہنچینگے ✦

یکم سے جو فوج جابجا گئی تھی تعمیروں کی حفاظت کے لئے روکا گیا جاسوسوں سے خبر ہوئی ہے کہ وہ باغیوں نے بڑی گرمجوشی سے حملہ کیا تھا کل برابر جو حملہ کیا گیا تھا لیکن دشمن کو واپس کیا گیا ✦

روم ۱۰ فروری۔ ایک ٹرین کو جس میں شاہ اٹلی سفر کر رہے تھے ریل گاڑی کے ذریعہ اڑانے کی کوشش کی گئی مگر ناکامیابی ہوئی ✦

بمبئی ۱۹ فروری۔ ٹائمز آف انڈیا کے پاس لنڈن سے ایک خاص تار اس مضمون کا آیا ہے کہ خدیو مصری فوج کو موقوف کرنے کی تجویز کر رہے ہیں۔ گورنمنٹ کی مصری پالیسی ایسی ناپسند ہو رہی ہے کہ یقین کیا جاتا ہے کہ ہوس آف کامنس میں اسکے برخلاف جماعت کی جماعت ووٹ دیگی ✦

قاہرہ ۱۰ فروری ۔۔۔ بجے قبل دوپہر ایک تار اس مضمون کا آیا ہے کہ آج صبح جنرل گورڈن خیر و عافیت سے خرطوم پہنچ گئے ✦

لنڈن ۱۰ فروری۔ کل رات مسٹر گلیڈسٹون نے ہوس آف کامنس میں جواب ایک سوال کے کہا کہ اگر یقین نہیں ہے کہ جنرل گورڈن نے خرطوم میں ایک اشتہار بابت تجارت غلامان جاری کیا ہے ✦

وزیر اعظم نے اور سوالوں کے جواب میں کہا کہ زولو کیا انسر کو مصر کے انتظام کے واسطے بھیجنے والے ہیں مسٹر گلیڈسٹون نے اطلاع دی کہ وہ اولڈ میں پر بحث ہونے کے وقت اُسکی اس کارروائی پر ہوس کو توجہ دلائینگے ✦

ہونگ کانگ ۱۰ فروری۔ بہت سی فرانسیسی سپاہ ٹانگن میں پہنچی ہے اور چیف کمانڈر جنرل مِلٹ کو دیگئی ✦

بمبئی ۱۰ فروری۔ بمبئی میونسپل کونسل میں جو جگہ خالی ہوئی تھی اُسپر ایک دیسی ممبر مسٹر ۔۔۔ ایم اے جو مغربی ہندوستان میں اعلیٰ درجہ کے سپیکروں میں سے ہیں مقرر ہوئے۔ مسٹر ۔۔۔ کی نسبت لکھا ہے کہ ممبر تھے اور منجملہ ان اشخاص کے ہیں جن سے البرٹ بل پر رائے طلب کی گئی تھی۔ یہ ایک نامور شخص ہیں وائسرائے کی کونسل میں اُنکو جگہ دیجانی تھی مگر انہوں نے منظور نہیں کی ✦

گورنمنٹ بنگال نے ٹانگا کے بمبئی میں ایک عہدہ پر ٹانگا کے کھولنے کی تجویز پر غور کر رہی ہے۔ یہ تجویز مسٹر چو بدر کی پیش کردہ ہے انہوں نے گورنمنٹ پر ظاہر کیا ہے کہ بمبئی کے بہت سے

تاجروں وغیرہ نے آئندہ موسم سرما میں جہاں ایک نمائشگاہ کی ترتیب کے لئے [illegible] درخواست کی ہے اور بیان کیا جاتا ہے کہ علاوہ برطانیہ و ممالک غیر آبادیوں کی نمائشی اشیاء بھیجنے والے اس کام میں شامل ہونگے [illegible] مسٹر [illegible] کی تجاویز کو [illegible] نے مشورہ میں [illegible] گورنمنٹ اور [illegible] کاروبار اور کمرہ تجارت سے [illegible] کی ہے [illegible] کرتے ہیں کہ آئندہ ماہ نومبر میں نمائشگاہ کھولی جائے گورنمنٹ نے [illegible] اس نمائشگاہ کے [illegible] دریافت کیا ہے کہ باشندگان بمبئی سے مجوزہ نمائشگاہ کو گورنمنٹ کے ساتھ مدد دینے کی امید ہو یا نہیں ●

قاہرہ ۱۹ فروری۔ ذکر ہے اس مضمون کی خبریں آئی ہیں کہ [illegible] قلعہ جدید فوج نے کل باہر نکل کر کامیابی کے ساتھ دشمن پر حملہ کیا اور [illegible] آدمی قتل اور مجروح ہوئے۔ بہت سے [illegible] بھی گرفتار کئے گئے ●

لنڈن ۲۰ فروری۔ مسٹر [illegible] کل [illegible] تقریر کرینگے۔ کل کو ایک تجارتی [illegible] جلسہ منعقد ہوا جس میں یہ رزولیوشن منظور کیا گیا کہ ہندوستان کے ساتھ تجارت کو بڑھانے میں ہر طرح سے کوشش کی جانی چاہیئے۔ یہ بھی تجویز ہوئی کہ بغرض [illegible] جلسہ [illegible] ایک ڈپوٹیشن صاحب سکرٹری آف سٹیٹ کی خدمت میں بھیجا جاوے۔ چند مقرروں نے گورنمنٹ ہند کی لاپرواہی [illegible] دینے میں دکھاوی ہو شکایت کی ●

کلکتہ ۲۰ فروری۔ ایک امریکن جہاز [illegible] ۲۰ ہزار صندوق [illegible] تیل کے لدے ہوئے تھے [illegible] ہوگئی اور آگ لگ اٹھی اور بری خوفناک طرح جل [illegible] حادثہ سے دریا [illegible] ہوگئی ہے [illegible] ●

بمبئی ۲۰ فروری۔ اخبار ٹائمز آف انڈیا کو ایک خاص تار لنڈن سے اس مضمون کا آیا ہے کہ [illegible] ہونے سے فوقی [illegible] ارادہ ترک کر دیا۔ اول گرینویل [illegible] اور [illegible] کے ایک سوال کے جواب میں ہوس آف لارڈز میں کہا کہ گورنمنٹ نے پولیٹیکل اور فوجی وجوہات سے قرار دیا ہے کہ ہندوستانی فوج سے سوڈان میں کوئی کام نہ لیا جاویگا ●

کیپٹن [illegible] نے قرار دیا ہے کہ [illegible] کی بحیث کے جواب [illegible] اور [illegible] کو [illegible] کے لئے [illegible] مقرر کیا جاویں ●

قاہرہ ۲۰ فروری۔ [illegible] کے لئے [illegible] فوج کو [illegible] چھوڑ کر ایک جماعت [illegible] کی حفاظت کے لئے [illegible] کی طرف روانہ ہوئی تھی جہاں تمام فوج جمع ہو گئی۔ خرطوم سے خبر آئی ہے کہ جنرل گورڈن [illegible] ہیں اور ابا [illegible] جاتے ہیں۔ [illegible] انگریزی [illegible] کی [illegible] رسالہ کی [illegible] ●

لنڈن ۲۱ فروری۔ جنرل گورڈن کے [illegible] کی خبریں جو بیان ہو کر [illegible] کی [illegible] بیانگی [illegible] تصدیق ہو گئی ●

قسطنطنیہ ۲۰ فروری۔ مکہ کے شریف [illegible] کی درخواست کے موافق [illegible] کی فوج [illegible] ہے ●

لنڈن ۲۲ فروری۔ ہوس آف کامنس کے [illegible] مسٹر [illegible] کی ایک چٹھی پڑھی گئی جس میں انہوں نے ایک [illegible] کے فیصلہ کے ملتوی ہونے کے سبب [illegible] مشکور کیا [illegible] حال [illegible] کی مسٹر [illegible] کو ہوس آف کامنس کے [illegible] دو [illegible] کی اور اس [illegible] کثرت رائے سے منظور کیا ●

قاہرہ ۲۱ فروری۔ اس مضمون کی خبریں آئی ہیں کہ جنرل گورڈن [illegible] کی ملاقات کو جانیکی تجویز کر رہے ہیں [illegible] کے [illegible] بھیجنے کی خبر آگئی۔ [illegible] فوج [illegible] کو [illegible] کی حفاظت کے لئے روانہ ہوگی ●

کلکتہ ۲۲ فروری۔ اخبار [illegible] کو بیان ہے کہ مسٹر [illegible] نے اپنی جگہ [illegible] کی رخصت کو منسوخ کرا دیا اور معمولی طور پر دورہ [illegible] کو تشریف لیجاوینگے۔ مسٹر [illegible] کو اپنے عہدہ پر واپس جاتے ہیں مسٹر [illegible] جونس کو مالک میں [illegible] کر جاتے ہیں ●

لیڈی [illegible] صاحبہ [illegible] کے ۲۰ مارچ کو کلکتہ سے شملہ کی طرف روانہ ہونگے ●

قاہرہ ۲۰ فروری۔ یہاں خبر آئی ہے کہ کل [illegible] کے [illegible] کیا گیا ●

ولیعہد البیر کونلڈ کی وفات خبر آئی ہے کہ [illegible] سے [illegible] عمر [illegible] سال کی تھی [illegible] گزشتہ [illegible] کو انتقال کیا افسوس ●

اسوان کے جنوب میں کل [illegible] کا تخمینہ [illegible] ہزار آدمی کا لگایا [illegible] خرطوم کے [illegible] ہیں ●

خبر ہے کہ [illegible] جنرل [illegible] غلام حیدر خان [illegible] اور [illegible] کی [illegible] کے [illegible] کہتا ہے کہ سردار [illegible] ساتھ [illegible] کی امید ہے ●

نمائشگاہ کلکتہ جو [illegible] حال میں چوری گئے تھے وہ دستیاب ہو گئے معلوم ہوا ہے کہ ایک [illegible] نے چرائے تھے۔ یہ شخص [illegible] جا کر پناہ گزین ہوا تھا اور [illegible] کو [illegible] گرفتار کیا گیا ●

امرائے حیدرآباد کے نئے خطاب۔ [illegible] کے بعد [illegible] ارشاد فرمایا انہیں جاگیرداران [illegible] ذیل خطاب ہیں [illegible] راجہ نرائن پرشاد، بہادر [illegible] فرزند دوم امیر کبیر کو شمس الامراء [illegible] جنگ [illegible] و حید [illegible] خان کو [illegible] خان بہادر [illegible] صاحب [illegible] کو [illegible] جنگ [illegible] صاحب کو دولت یار جنگ [illegible] صاحب کو [illegible] جنگ [illegible] صاحب [illegible] صاحب [illegible] صاحب کو [illegible] مرزا [illegible] صاحب اور [illegible]

اور نواب محمد نوازش علی خاں صاحب و نواب محمد اعظم علی خاں صاحب بہادر

سرجہاندار علی خاں صاحب کو خطاب بہادری

لودیانہ

موسم اصل تبدیل ہوگیا ہے سردی شروع ہوگئی ہے اور ہوا بدل گئی ہے موسم کی تبدیلی کے ساتھ ہی شہر میں تپ و زکام وغیرہ جاری ہو گیا ہے اور زیادہ پھیلتا جاتا ہے۔

منشی دین محمد صاحب دکیل جو عرصہ سے ملازمت سرکاری چھوڑ کر وکالت کرنے لگے تھے فریق ثانی سے رشوت لینے کے جرم میں ماخوذ ہوگئے تھے۔ بعد تحقیقات کامل جناب مسٹر کارنیگی صاحب جوڈیشل اسسٹنٹ کمشنر بہادر نے ۲ ماہ قید سخت اور دو سو روپیہ جرمانہ کے سزایاب ہوئے اور ابھی ایک اور مقدمہ زیر تجویز ہے ہم افسوس کرتے ہیں کہ ایسے تعلیم یافتہ ہو کر اور مہذب کہلا کر پھر ایسے جرموں میں پھنسے اور زیادہ افسوس یہ ہے کہ قانون سے واقف ہو کر ایسے قانونی پیشہ کرتے کرتے پھر ایسی حرکت کے مرتکب ہوئے۔ یہ نہایت عبرت کا مقام ہے۔

ایک ساہوکار کی چوری ہوگئی ہے کہتے ہیں کہ چوروں نے بہلا کر چوری کی پولیس تحقیقات میں مصروف ہے۔

سنا گیا ہے کہ ... کی کارروائی جاری ہے ... کی تجویز ہے کہ خاص شہر کے ... اور بڑے بڑے حلقہ اور راستہ ... کی کثرت سے مقرر کیے جاویں ... علاوہ ... سرکاری مقرر ہونگے۔

ہم بڑی خوشی سے ... جناب خان بہادر منشی ... اسسٹنٹ کمشنر ہونے لگا ہے ... کا ارادہ ہے کہ ... دیگر شہروں کے یہاں بھی سالانہ ... ان کو معقول انعام دیے جایا کرینگے مقرر کیا جاویگا۔

شہر کی سڑکوں کی مرمت ہو رہی ہے بیماری پھیل رہی ہے ... کیونکہ ... ایک ... بند کر دینے کے ... پر ... تکلیف ہوگی۔

رسید زر

جناب سردار عطر سنگھ صاحب سی آئی ای رئیس بھدوڑ	[illegible]
جناب منشی کیسری سنگھ صاحب از آگرہ	[illegible]
جناب منشی برج صاحب از مقام سرائے کالہ	۱۰
جناب منشی گلاب سنگھ صاحب از آگرہ	[illegible]
جناب پادری ایم آر جی گولڈ سمتھ صاحب از مدراس	[illegible]
جناب سید جوزف حامد صاحب از مدراس	[illegible]
جناب سردار عطر سنگھ صاحب از کمال پور	[illegible]
جناب مسٹر ای کیو محمد صاحب از امرتسر	[illegible]
جناب منشی عبداللہ صاحب از گلانور	[illegible]
جناب منشی فضل اللہ صاحب ہیڈ کلرک انجینئری	۵
جناب منشی منور خاں صاحب کرسچن از گڑھ	[illegible]
جناب ٹھاکر صاحب بادل سنگھ صاحب رئیس گڑھ	[illegible]
جناب منشی محمد ابراہیم صاحب مدرس از ...	[illegible]

دستور العمل نور افشاں

یہ اخبار صداقت آثار ہفتہ وار ہر روز پنجشنبہ شائع ہوتا ہے جس میں مضامین مندرجہ ذیل درج ہوتے ہیں اول انگریزی و دینی۔ دوم مضامین ملکی جن سے فائدہ خاص و عام ہو۔ سوم مراسلات کار آمد خوش سلیقہ۔ چہارم اخبارات ملکی و ولایتی و تار برقی و گزٹ وغیرہ۔ قیمت سالانہ ایک روپیہ کیونکہ ... محصول ... فی پرچہ ... جو کہ ... محصول ... مفت دیا جاویگا ... علاوہ ... بیرنگ ... روانہ ہوگا۔

المشتہر

سپرنٹنڈنٹ مشن پریس لودیانہ

رسالہ

مسمی بہ

تنقید الخیالات

(مصنفہ پادری مولوی عماد الدین صاحب لاہز مقیم امرتسر)

کا حصہ چہارم

دربارہ حق الالہام بجواب آنریبل مولوی سید احمد خان بہادر القابہ

اب چھپکر تیار ہوگیا ہے جو صاحب چاہیں قیمت (۲ آنہ) بھیج کر پنجاب ریلجیس بک سوسائٹی کے کتب خانہ لاہور سے منگوا لیں۔

اعلان

تمام صاحبان مشتریان اخبار نور افشاں کی خدمت میں التماس ہے کہ بجائے جناب پادری ویری صاحب سپرنٹنڈنٹ مشن پریس لودیانہ کے میں سپرنٹنڈنٹ مشن پریس مقرر ہوا ہوں اور جناب پادری ویری صاحب کی تبدیلی سہارنپور کو ہوگئی ہے جو صاحب مشن پریس لودیانہ سے معاملہ رکھتے ہوں اور خریداری اخبار نور افشاں کی بابت خط و کتابت کرنا چاہتے ہوں یا منی آرڈر وغیرہ بھیجنا چاہتے ہوں وہ سب صاحب میرے نام پر روانہ کریں۔

المشتہر

پادری سی بی نیوٹن صاحب سپرنٹنڈنٹ مشن پریس

لودیانہ

[illegible]

امریکن مشن پریس لودیانہ میں پادری سی بی نیوٹن صاحب کے اہتمام سے چھپا